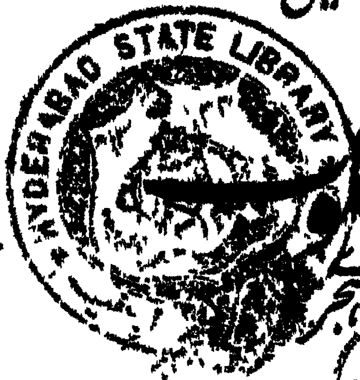
الحمد للہ یہ رسالہ حسین تواریخ عمدہ مصنف ... اور
واجبات کے تولد و شادی و وفات اور ترمیم چاہ و مسجد
وغیرہ کے مندرج ہین مسخر قلوب خاص و عام کے مرغوب
جسکا اسم تاریخی



تواریخ مطلوب

۱۳۰ ہجری

ہے تصنیف سی ہی مورخ بے نظیر شاعر شیرین سخن و خوش تقریر جناب
مولوی محمد اعظم صاحب کبشا الہ قادری متخلص بہ ہوش ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ
درجۂ اول آرنی ضلع نارتھہ ارکاٹ علامہ دام اقبالہ تلمیذ و فرزند عالیجناب
افضل العلما اکمل العرفا مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب کبشا الہ قادری متخلص بہ دید
مد اللہ ظلہ کے - اور جنکی تصنیفات سے ہی گلزار ہمیشہ بہار و ریاض الجنت
ہنسی خوشی کا چمن مرغوب مرد و زن اور دیگر
... بدست خرید کئی اور بار ثانی ... ہی

یک غنچہ وہن ہوا ہے پیدا	... نسیم ...
دروازے چمن کے کھل گئے سب	مرغان چمن ہین ڈالی ڈالی
خندان خندان ہین گل چمن مین	گویا کہ ہے صبح کھل کھلائی
گل ہنستے ہین عندلیب ڈ... لتے	سنبل زلف اپنی ہی سنواری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ تولد جناب مولوی شاہ محمد عزیزالدین صاحب گہٹالہ قادری متخلص دیدین غلام
صاحب گہٹالہ والد بزرگوار محمد اعظم صاحب گہٹالہ متخلص ہوش

مانند مہرتابان باصد شرف مشرف	فرزند مرتضی از برج حمل بر آمد
یعنی عزیزودین دیدسرخیل اہل معنی	زد وخدا معزز نزد ... اہل امجد
آن بحر علم وعرفان آن مہر فضل واحسان	آن سرور خدادان آن نائب محمد
تاریک بود عالم از ظلمت مظالم	زین نورشد تمیز در دین نیک از بد
چون بود آفتابی شد زوجہان منور	آمد ندا ز ہاتف خورشید دین احمد

تاریخ تولد جناب نورجہان بیگم صاحبہ محل حضرت مولوی محمد عزیزالدین صاحب گہٹالہ

چون نوجہان گشت پیدا	ہرکس فہمید روز عید ست
تاریخ تولدش بگو ہوش	شیر ازۂ خاندان دید ست

تاریخ تولد مولوی محمد اعظم صاحب گہٹالہ بہادر قادری متخلص بہ ہوش ڈپٹی کلکٹر ضلع نارت ارکاٹ

شب آدینہ بیست ویکم شعبان دمدزمہ	بچشم دید چون از نورچشم او ضیا آمد
... مہرتابان شد سنش جستم	بگوش از ہاتف بختیاور ازلی ندا آمد

شب ده گهنٹه روز یک عالم
گشت منیر از طلوع قمر

گلشن شنو ندیم الله
نادم از نور چهره شمس و قمر

دیده بادش ضیائے یافت
زین پسر نور چشم یافت پدر

یافت الحمد شد نور جهان
دُرت التاج گوهر خوشتر

پیش دید اخویش هوش است
گشت روشن بخانه شمع دگر

هوش گفت این سن دعائیه
یادا عمرت درازه عالی گهر
۱۲۹۶

تاریخ کدخدائی محمد ندیم الله صاحب گهٹاله با حسینه بیگم صاحبه

پنجشنبه بست و نه بود از رجب
یافت جام ارغوان در نوبهار
۱۳۰۲

با ندیم الله حسینه شد قرین
عقد او شان عشرت لیل و نهار
۱۳۰۲

مشتری زهره در برج شرف
یافتند امروز شکر کردگار

گو بکرر هوش افراط نشاط
۱۵۶۱
بگو تو عالم هستی دوبار
۱۵۶۱

تاریخ تولد محمد عظیم الدین صاحب گهٹاله پولیس انسپکٹر ضلع ترناولی فرزند مولوی شاه محمد عزیز الدین صاحب گهٹاله قادری

شب آٹھ بجے چہار شنبه
تھی چودھوین [illegible]

امید کے جھاڑ کو لگا پھل
ماں باپ کی آرزو بر آئی

پایا اعظم عظیم دین نام
اب دو [illegible] فضل رب سے بھائی

پیارا ہو مبارک و ہمایون
ہے دھوم [illegible] ہی

یک غنچه دہن جدا ہے پیدا
خوشخبری نسیم [illegible]

دروازے چمن کے کُھل گئے سب
مرغان چمن ہین [illegible] ڈالی

خندان خندان ہین گل چمن مین
گویا کہ ہے صبح کھل کھلائی

گل ہنستے ہین عندلیب [illegible]
سنبل زلف اپنی ہی سنوارا

شمشاد کھڑا ہے بانک دینے — قمری مشغول حمد باری
نرگس سے ہے لگائی آنکھہ اسپر — سوسن نے زبان سے دعا دی
گلچین نے بنایا ایسا جوڑا — گل توڑ کے ٹوپی سر پہ رکھدی
اس غنچہ دہن کی گلبدن کی — کرتی اوسنے عجب بنائی
سیکڑ رگ گل سے پائجامہ — رشتے کی وہ بیسم وره نکالی
عشرت ہر جا چمن چمن ہے — دیکھہ اسکو ہے باغ باغ مالی
گلچین نے جو پوچھا ہنستا ہنستا — اس غنچہ کی آئی کب سواری
تب ہوش کہا ہے مسکرا کے — تاریخ ہے غنچۂ بہاری ۱۲۷۶

ایضاً

شب چار دہ از ربیع دوم — ہوا آٹھ گھنٹوں کو فضل کریم
مہ چار دہ ایک رخشاں ہوا — عجب نور حیران ہے عقل سلیم
عظیم اول اور دین سے دوسرا — الف لام سے نام سمجھے فہیم
ہے نو جہان اسپہ دل سے فدا — نظر دید کی اسپہ ہے مستقیم
کہا ہوش نورانی چہرے کو دیکھہ — سن اسکے تولد کا نور عظیم ۱۲۷۶

ایضاً

چودھوین تھی شب ربیع الثانی سے — بدر سا آیا خرامان بعد شام
جب سن ہجری سے پوچھے ہوش کو — بولا نوبادہ عظیم الدین نام ۱۲۷۶

ایضاً

شہر ربیع الثانی تھا — یوم الاربع روز کا نام
رشک قمر یک پیدا ہوا — آٹھہ بجے جب بعد شام
بیدکا ہے وہ نور چشم — شاہ جو ہے شیرین کلام

ہوش نے اسکا بھائی کہا — اسکا عظیم الدین ہے نام
تاریخی وہ بیت لکھا — یادرکھیں تا خاص و عام
آج دیا اب چودھوین شب — نورجہان کو ماہ تمام ۱۲۷

قطعات تواریخ عقد محمد عظیم الدین صاحب گھٹالہ پولیس انسپکٹر ضلع ترناولی بامنور بیگم صاحبہ

بست و ششم ز ماہ ذیحجہ — گشت نوشہ برادر اعظم
دید زوجہ سبک پری تمثال ۱۳۰۴ — زبدہ دوحہ فرشتہ رو بیگم ۱۳۰۴
شاد و فرحان بشد عظیم الدین — از پی شکر کرد گردن خم
سن عقدش بہ ہوش گفت خرد ۱۳۰۴ — شد منور الہی شمع حرم ۱۳۰۴

ایضاً

ہوئی ذیحجہ کی چھبیسوین جب — محل مین اک منور ماہ آیا
کہا تب ہوش نے سال عروسی — عظیم الدین نے دلہن کو پایا ۱۳۰۴

ایضاً

بست و ششم ہوئی ذیحجہ کی جب — گل سا نوشاہ ہوا خندہ دہن
ہوش سے ہاتف غیبی بولا — عشرت نور محل عقد کا سن ۱۳۰۴

ایضاً

ماہ ذیحجہ کی تھی چھبیسوین — جب عظیم الدین بنا نوشاہ ہے
پایا وہ یکبہ زوجہ فرمان پذیر ۱۳۰۴ — ہوش سن آیہ ہم غلو نگاہ ہے ۱۳۰۴

تاریخ تولد غلام مرتضیٰ صاحب گھٹالہ فرزند جناب مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب گھٹالہ

چہارشنبہ اور صفر چھبیسویں تھا — دیدے یکبہ تازہ گل اندر چمن
باپ بولا ہے غلام مرتضیٰ — رکھین اسکو زیر سایہ پنجتن
سن تولد کا جو پوچھا بھائی سے — ہوش بولا بچہ شیرین سخن ۱۲۹۰

تاریخ تولد حضرت بیگم صاحبه دختر جناب مولوی محمد عزیز الدین صاحب کهٹالہ زوجه سید عبد القادر صاحب رضوی

شنبه و هفت از ربیع الثانی شد نیک اختری — ظاهر از نور جهان شمس و قمر مندہ زو
نام حضرت بیگم و پدرش عزیز الدین و دید — جودت طبع رسا میزد از سیمای او
نیز هوشی گفت این دو تا تاریخش بس عجب — شیرین گفتار است این تاج کل عصمت شد ۱۲۷۱
هوش چون پیدا تاریخش ندا آمد ز غیب — عالمه و فاضله و جمع عالیه بگو ۱۲۷۱

ایضاً

ربیع دوم هفت تاریخ بود — به شنبه شده جلوه گر مه لقا
پدر دید او را ز نور جهان — ز نور نظر یافت چشمش ضیا
دوم بیگم و او پدرش حضرت است — بکن جمع پیوده ز نامش کشا
عزیز است هم شیر من — ز علم و ز فضل و ز خلق و ذکا
شنیدم هوش جست و ندا شد ز غیب — بگو درة التاج بین النسا ۱۲۷۱

تاریخ تولد رابعه بیگم صاحبه دختر مولوی محمد عزیز الدین صاحب کهٹالہ قادری

سولویں شوال پنجشنبه کی شب — چمکا اختر نیر اعظم صفت
نیک منظر بچہ اور شیریں سخن ۱۲۸۰ — جسکی اب کرتے ہیں اک عالم صفت
دیدکے اولاد میں پیدا ہوا — کون بچہ رابعہ بیگم صفت
بے کم و بیش اوسکا سن اب ہوش بولا — نیک باطن رابعہ مریم صفت ۱۲۸۰

تاریخ تولد بخشی بیگم صاحبه دختر عبد العزیز صاحب و بنت رابعه بیگم صاحبه

شب شنبه ۹ از جمادی الاول — مه نو سر شام آمد به عالم
نشان عزیز است در تیمس این — با غوش مادر پدر داد و شد گم
تاریخ جدائی مادر [illegible] — فلک داد افسوس فرصت نه یکدم

چو رحمت حق شد بخشش زین جہان جست — گردد شانزدہ ماہ بدید این جہان عدم
لطف است و کرم است و کرم است این — اگر ز امید گرد تا لیت ما [illegible] غم
از فیض حق این نہال امید بخشش — آمد بباغ دل شد نو مرہم
سن ختم ہوش دریافت تاکہ — مبارک باد آمد بخشی [illegible] ۱۳۰۱

تاریخ تولد محمد حفیظ الدین صاحب مد عمرہ فرزند چھوٹے میان صاحب داماد
جناب مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب گھٹالہ

نہار وشنبہ اور شعبان کی چوبیس — دیا چھوٹے میان کو حق نے لڑکا
سن ہجری جو پوچھا ہوش دل سے — حفیظ الدین نکو اقبال بولا ۱۳۰۳

تاریخ تولد عظمت بی بی صاحبہ دختر چھوٹے میان صاحب گماشتہ تعلقہ چاگل مری
ضلع کرنول

رمضان کی سولہ جمعہ کا روز — فیضو بی کو ہوا جو تخفیف
روشن صورت ہوی ہے لڑکی — شرمندہ ہوے لیالی البیض
تب ہوش نے یون کہا خوشی سے — تاریخ اسکی شگوفہ فیض ۱۳۰۴

تاریخ تولد محمد نور اللہ گھٹالہ فرزند مولوی محمد عزیز الدین صاحب گھٹالہ

چمکا مثل بدر نور چشم دیدہ — چودہوین کو جب صفر کے دوشنبہ
رحمت حق سن کہی یہ ہوش سے — آمد نور اللہ ہے خوش آج ہو ۱۳۰۳

تاریخ تولد محمد اعظم صاحب گھٹالہ بہادر متخلص بہ ہوش

جمعہ کی شب بست و یک شعبان کی تھی — دیدہ کے گھر مین ہوا روشن سراج
آمنہ مادر عزیز الدین پدر — پائے فرزند اک محمد اعظم آج
بس سن ہجری مین پوچھا جب حال — بولا ہاتف آفریدہ خوش مزاج ۱۲۵۷

ایضاً

جمعہ اور بست و یک تہی شعبان کی | آمد گل سے گہر ہوا گلشن
نام اوسکا محمد اعظم ہے | دید کا نور آمنہ کا من
ہوش سے روشن منش ہے کہنا بجا | طبع اوسکی رسا ہے اور روشن
اس سوا بول اور دو تاریخ ؕ | جب کہے مجھسے اہل علم و فن
فخر کاشانہ ۱۲۵۷ ایک اور دوسرا | مشعل خاوری ۱۲۵۷ کہاں سن

ایضاً

زاد آمنہ بی پسر بہ شعبان | پدرش دید و بگشت خرم
تاریخ تولدش پدر گفت | آمد نازان محمد اعظم ۱۲۵۷

تاریخ تولد تتولہ بیگم عرف امیر بیگم صاحبہ زوجہ محمد اعظم صاحب گھٹالہ بہادر

تاریخ جمادی الاول کی جو پندرہ تھی | پیدا ہوئی مہ پارہ حیرانی مین عالم ہے
مفتی کی وہ ہے بیٹی قاضی کی وہی پوتی | نام اسکا تتولہ ہے رونق وہ سلیم ہے
یون ہوش نے دو لکھی تاریخ سن ہجری | بخت یاور دایم ۱۲۶۶ وہ مہ پارہ اعظم ہے ۱۲۶۶

ایضاً

تہی تب جمادی الاول سے پندرہ | رخشان ہوئی جب وہ ماہ عالم
پیدا تتولہ بیگم ہوئی جب | اپنے پہ نازان ہے شہر سلیم
ای ہوش کہہ دو تاریخ ہجری | ہمدرد اعظم ۱۲۶۶ ہمراز اعظم ۱۲۶۶

ایضاً

تھا پانچوان مہینا | تاریخ تب تہی پندرہ
پیدا ہوئی تتولہ ؕ | سن ہجری کا ہوش پوچھا
ہاتف نے غل مچایا | صاحب نصیب اعظم ۱۲۶۶

تاریخ عقد محمد اعظم صاحب گھٹالہ با تتولہ بیگم عرف امیر بیگم صاحبہ دختر جناب

مولوی مفتی سید ابوالقاسم صاحب مرحوم و مغفور

رجب پنجشنبہ تھا اور بست و ہفتم	لگی کہنے ساری خدائی مبارک
بتولہ کی تھی بنت اعظم کو چہیس	بہار جوانی یہ آئی مبارک
نکاح بتولہ و اعظم ہوا ہے	ہو ہر دو کی یہ آشنائی مبارک
سن ہجری عقد خود جوش بولا	کہ یہ ہوش کی کدخدائی مبارک ۱۲۸۳

قطعات تواریخ نکاح محمد اعظم صاحب گنشالہ متخلص ہوش با بتولہ بیگم صاحبہ

رجب پنجشنبہ بُد و بست و ہفتم	ملاقات سعدین ہر گاہ شد
بتولہ ز اعظم چو کرد ازدواج	بوقت حسن فضل اللہ شد
چو گفتم سنش انس خورشید و ماہ ۱۲۸۳	فلک افزون عزت و جاہ شد
سن ازدواجش ز ہاتف رسید	مبارک بما ہوش نوشاہ شد ۱۲۸۳

ایضاً

پنجشنبہ بست و ہفتم از رجب	با بتولہ گشت اعظم جلوہ گر
یافتم در بیتے دو تاریخ عقد	آمدہ در برجے چون شمس و قمر
یک مسرت افزا عقد نیرین ۱۲۸۳	مشتری و زہرہ باہم بین دگر ۱۲۸۳

ایضاً

پنجشنبہ بست و ہفتم از رجب	یافت اعظم مہ لقائے خوبرو
نام پاک او بتولہ بیگم است	حور پیکر بلکہ گو خوشتر از و
در نکاح دختر او سالش بیافت ۱۲۸۳	مادرش چون کرد سن را جستجو
گر کسے پرسد ز تو سال نکاح	گرم جوشی عروس و نوشاہ گو ۱۲۸۳

ایضاً

ماہ رجب مکرم تاریخ بست و ہفتم	عقد محمد اعظم شد با بتولہ بیگم

زوجین را چو دیدم من شادمان و خرم	عشرت مدام گردد سال عروسی گفتم ۱۲۸۳

ایضاً

رجب پنجشنبہ تھا اور بست و ہفت	بتولۂ اعظم ہوا خوش نصیب
جو پوچھے سن عقد اوسنے کہا	محبت والفت کا جوڑا عجیب ۱۲۸۳

تاریخ تولد محمد عظمت اللہ صاحب گھٹالہ عرف غوث بادشاہ فرزند محمد اعظم صاحب گھٹالہ

للہ الحمد ہفتم رمضان	غنچۂ نو دمید در گلشن
نصف شب چون گذشت از شنبہ	نور چشم بخانہ شد روشن
داد ہاتف ندا بہ ہوش زغیب	سال ہجری بگو چراغ من ۱۲۹۴

قطعات تواریخ تولد برخوردار محمد اسد اللہ صاحب گھٹالہ عرف احمد بادشاہ
مدعمرہ فرزند مولوی محمد اعظم صاحب گھٹالہ بہادر

اسد اللہ نور چشم من	سر مغرب چو روئے عالم دید
شہر ذیحجہ چہاردہ تاریخ	پنجشنبہ بگشت روز عید
سن ہجری بگفت ہوش چنین	اللہ اللہ جلوۂ خورشید ۱۲۹۷

ایضاً

ماہ ذیحجہ چاردہ تاریخ	بہ جہان جلوہ کرد رشک قمر
آن مہ چاردہ بوقت شام	شدہ طالع بخانۂ احقر
پسرے یافت نامش اسد اللہ	برعنایت عنایت دیگر
ہوش از دل چو سال ہجری جست	گفت آباد باد نیک اختر ۱۲۹۷

ایضاً

دو مہ چاردہ سر مغرب	خانۂ ہوش مین طلوع کیا
مہینے ذیحجہ چودھوین تاریخ	پنجشنبہ پسر ہوا پیدا

در و دیوار ہو گئے روشن	گھر شب چراغ سا چمکا
پوچھا دل ہوش سے سن ہجری	اللہ اللہ ضیائے چشم کہا ۱۲۹

ایضاً

ماہ ذیحجہ چاردہ تاریخ	مژدہ جان فزا رسید بگوش
اسد اللہ ہوا ہے پیدا آج	واہ ہر ہر طرف ہے جوش و خروش
سال ہجری جو پوچھا ہاتف سے	بولا ہے فخر دودمان ہوش ۱۲۹۷

تاریخ تولد محمد رحمت اللہ صاحب گھٹالہ عرف قادر بادشاہ فرزند محمد اعظم صاحب گھٹالہ

شکر کی گر دو دا چون ہزار زبان	شامل حال است فضل ذوالمنن
ہشتم از ماہ جمادی دوم	در دوشنبہ گشت زیب انجمن
نہ دقیقہ بود دہ ساعت ز روز	یک جہان بشگفت ازان غنچہ دہن
جدا و چون این پسر را دید گفت	رحمت اللہ نامت ای فرزند من
بر زبانش بہر او آمد دعا	بخش یارب دین و عمر و علم و فن
ہوش را سیوم پسر چون شد نصیب	سال ہجری یافت برخوردار من

ایضاً

آٹھوین تاریخ جمادی دوم	شکر خدا روز دوشنبہ کا تھا
نبجکے جو دس گھنٹے ہوئے لحظے نو	برج سے تابان ہوا اک مہ لقا
شکر ہے صد شکر ہے صد شکر ہے	آج خدا تیرا لڑکا دیا
اوج پہ طالع نہوں کیوں میرے آج	رشک قمر گھر مین ہے پیدا ہوا
بخت ہمایون ہو مبارک تجھے	ہاتف غیبی سے یہ آئی صدا
عیسوی سن سے اوسے پوچھا جو ہوش	تہنیت بچہ اعظم کہا ۱۸۸۶

ایضاً

عنایت گشت فرزند نرینہ ‌ ‌ ‌ بحق نون والصاد و تبارک
سنش سا گو ہوش بنجم ماہ پایا ‌ ‌ ‌ مبارک باشد و باشد مبارک ۱۳۰۳

ایضاً

خدایا ہو شکر تیرا ادا ‌ ‌ ‌ زبان ہر سر موئے بنجائے گر
ہوی ماہ ششم سے جب آٹھوین ‌ ‌ ‌ بھرا نور سے گھر مرا سر بسر
بجے گھنٹے دس لحظے جب نون ہوئے ‌ ‌ ‌ خدا نے دیا مجھکو تیسرا پسر
کہا ہوش کو ملہم غیب نے ‌ ‌ ‌ سن اوسکا تجلی رشک قمر ۱۳۰۳

ایضاً

ہر دم لطف و کرم ہے تیرا ‌ ‌ ‌ کیون شکر ادا کرون خدایا
دولت صحت مزید نعمت ‌ ‌ ‌ احسان تیرا ہے مجہ پہ کیا کیا
دی ایک کو تو نے لتنے اولاد ‌ ‌ ‌ ذرہ کو تو کس قدر بڑہایا
مین دو کے ہنوز شکر مین تھا ‌ ‌ ‌ تو نے دیا تیسرا بھی لڑکا
ہاتف نے کہا خوشی سے ای ہوش ‌ ‌ ‌ سال ہجری فروغ پیدا ۱۳۰۳

ایضاً

چون پسر گشت عطا شکر خدا ‌ ‌ ‌ فرحت و عیش و طرب شد بیحد
گفت دل سال مسیحی ای ہوش ‌ ‌ ‌ مقدم خیر مبارک باشد ۱۸۸۶

ایضاً

ہی شکر خدا جب دوشنبہ کے روز ‌ ‌ ‌ ہوئے گھنٹے دس نو منٹ ہین برابر
جمادی دوم کی تاریخ تہی آٹھ ‌ ‌ ‌ مرے گھر مین رخشان ہوا ماہ انور
سن ہجری ہاتف سے جب ہوش پوچھا ‌ ‌ ‌ مسرت سے بولا زہے نیک اختر ۱۳۰۳

ایضاً

شد تولد نور چشم در جہان	شادمان شو نقطۂ غم گشت حک
ہوش تاریخش بگو با طرز نو	سال ہجری سہ و صفر و سیصد و یک ۱۳۰۳

تاریخ تولد شہزادی بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گہٹالہ محل محمد قادر نواز خان صاحب بہادر

بست و نہ از جمادی الثانی	پہل دیا صبح کو امید کا باغ
گہر مین شہزادی جب ہوی پیدا	گیا مانباپ کا فلک پہ دماغ
کہی ہاتف نے ہوش سے تاریخ	سن ہجری ہے اوسکا نیک چراغ ۱۲۸۴

تاریخ تولد آمنہ بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گہٹالہ محل محمد نصیر الدین صاحب منشی علاقہ ڈپٹی کمشنر ساکن میسور

شعبان کی ساتوین دوشنبہ	پیدا ہوی میری نیک کردار
سن آمنہ بیگم اوسکا ہے نام	تاریخ ہے بچہ حور رخسار ۱۲۸۵
تاریخ مین دوسری جو پوچھا	تب ہوش کہا خجستہ اطوار ۱۲۸۵

تاریخ تولد عظیم النسا بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گہٹالہ محل سید میر حسین صاحب ساہوکار چیتور

جمادی الاول کی تہی بیسوین	سر شام اور روز پنجشنبہ کا تہا
خدا تیسری لڑکی مجھکو دیا	کہ ہے نام جسکا عظیم النسا
کہو ماہ مغرب یا اعظم کا نور ۱۲۸۸ ۱۲۸۸	دو تاریخ تب ہوش ہی یون کہا

تاریخ تولد صاحب زادی بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گہٹالہ

روز یکشنبہ بست و نہ رجب	آٹھ گنہٹون کا وقت جب کہ ہوا
ہوی تب پیدا دختر چارم	داہ نورانی گہر ہوا میرا

صاحب اول ہے زادی آخر ہے
جمع کرنے سے نام ہے پیدا
باپ اوسکا کہا سن ہجری
بول ای ہوش نیر اعظم کا ۱۲۹۲

تاریخ تولد احمد النسا بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب کہٹالہ

تہی شانزدہ از ربیع اول
جب ہوش کا گہر ہوا منور
یکشنبہ کی صبح ساعت نیک
طالع ہوی گہر مین نیک اختر
دادی کہی میری پیاری پوتی
جاؤنگی خوشی سے اوسکو لیکر
نام اوسکا جو احمد النسا ہے
ہی آج سے میری خاص دختر
ماں باپ کی اختیار کیا ہے
دادا ہے پدر تو مین ہون مادر
اولاد خدا نے دی بہت ہے
پیاری ہے مجہے یہ سب سے بڑہکر
ہاتف کہا اوسکا سال ہجری
ای ہوش ہے واہ بلند اختر ۱۲۹۲

ایضاً

سولوین کو ربیع اول کے
ہوی پیدا وہ ماہ پیکر ہی
صبح یکشنبہ کو ہوا ہے طلوع
نور سے اک جہان منور ہے
نام ہے احمد النسا بیگم
اسکی تعریف سب کے منہ پر ہے
ہاتف غیب ہوش سے بولا
اوسکی تاریخ نیک اختر ہے ۱۲۹۹

تاریخ تولد خاتونہ بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب کہٹالہ

بود دہ و دو ز ربیع دوم
خاطرم از عیش و طرب گشت جفت
چون شدہ یکشنبہ و دہ گہنٹہ روز
ماہ زرتابش بہ زمین رفت و خفت
سال تولد کہ بجستم ز ہوش
پاک قدم خاتونہ بیگم بگفت ۱۳[illegible]

تاریخ تولد رقیہ بی دختر محمد اعظم صاحب کہٹالہ

غم مین تہی دو پسر کے اب فضل حق ہوا ہے
خوش ہوش حسین بی بی لڑکی ہوی جو پیدا

پیاری جو اتقدر ہی ای ہوش اسکو لڑکی — کہہ دختر عزیزہ (۱۳۰۳) سال تولد اوسکا

ایضاً

ماہ پنجم سے ہوی جب بست و ہفت — زوجۂ ثانی کو اک دختر ہوی

ہوش سال اسکے تولد کا کہا — ہو مبارک نام تیرا رقیہ بی (۱۳۰۳)

تاریخ تولد و احوال آبا و اجداد محمد قادر نواز خان صاحب بہادر

صبح تھی اتوار کی اور بارہوین رمضان کی — خانۂ عباس علیخان نور سے بس بھر گیا

جوش پر آیا جو بحر رحمت قادر وسے — عین پابوسی مین اوسکو در یکتا مل گیا

نام اوسکا باپ خوش ہوکے رکھا قادر نواز — فیض قادر سے ہی بندول ہر صبح و مسا

اوسکے پڑ دادا کا اسم تو نام ہے ابراخان — مال و زر بیحد تھا اوسکو اور متاجر بڑا

دادا اوسکا تھا علیخان سر پہ ہی تاج حلیم — کر و فر اوسکا کہون کیا قلعدار مدرہ تھا

ہی نسب فاروقی اونکا رہتے گویا مومن تھی — اسلئے نواب والاجاہ سی یہ رتبہ ملا

بختیار ہند ہی یہ اختر ماہتاب پرو (۱۲۷۲ ہجری) — ساغر یاقوت سار نگین جو گہر کو کر دیا (۱۲۷۲ اسی سال مولد)

یہ چراغ ایوان روشن دختروں کے بعد ہی (۱۲۷۲ ہجری) — اسلئے ماں باپ کا مرغوب بیحد ہو گیا (۱۲۷۲ ہجری)

خود پرست اخلاق سے اوسکے ہو خدا متلذذ (۱۲۷۲ ہجری) — کہا کریم الخلق یہ خوش بندۂ قادر ہوا (۱۲۷۲ ہجری)

ڈپٹی سر رشتہ داری اور وہ تحصیل سے — رفتہ رفتہ دیکھئے ڈپٹی کلکٹر ہو گیا

لیے اپنے ہاتھ اوٹھا کر دوستو آمین کہو — عمر و دولت باد افزون ہوش دیتا ہے دعا

ایضاً

یکشنبہ وقت صبح ز رمضان دوازدہ — عباس علیخان یافتہ فرزند نیک خو

چون فیض قادر اولیا مبذول حال اوست — تاریخ او بشارت قادر نواز گو (۱۲۷۲)

ای ہوش گر بخواہی تو تاریخ خیر آن — قادر نواز خان ہمایون علم شنو (۱۲۷۲)

تاریخ نکاح قادر نواز خان صاحب بہادر با شہزادی بیگم صاحبہ

ماہ شعبان سے تھی ستائیس — پنجشنبہ تھا نور سے روشن
بنا قادر نواز خان دولہ — بنی شاہزادی اسکی ہے دلہن
دیکھ سعدین کو کہا ہے ہوش — حور رخسار زوجہ عقد کا سن

تاریخ تولد محمد شجاعت علیخانصاحب عرف عظمت بادشاہ فرزند قادر نواز خانصاحب

رمضان کی پانچوین وشب پنجشنبہ مین — الحمد للہ برج سے طالع ہے ماہِ نو
یہ شمع نور دیدۂ قادر نواز ہے — عظمت مرا شبیہ پدر کا ہے مو بمو
سرسبز و سربلند خدایا تو رکھیو اسے — دیکھ اسکو ہوش سن کہا تو نخل آرزو

تاریخ تولد محبوب بیگم صاحبہ دختر قادر نواز خانصاحب بہادر

از مہ شوال چون بست و دو تاریخ شد — در شب دوشنبہ ہوش نور نظر آمدہ
نیک چو ساعت رسید شاد ز برج سعید — جلوہ کنان ناگہان رشک قمر آمدہ
بانگ اذان چون شنید وقت نماز عشا — سجدہ کنان در جہان طفل ز سر آمدہ
بخت تو قادر نواز چون نہ شود ارجمند — ہمرہ این دخترت فتح و ظفر آمدہ
ہوش چو پرسید سن ہاتف غیبی بگفت — گفت بصد تہنیت لخت جگر آمدہ ١٣٠٣

ایضاً

یافتند قادر نواز خان دختر — شب دوشنبہ صورتش چون بدر
گفتند ہاتف سن ولادت او — طرب افزائے خان والا قدر ١٣٠٣

تاریخ تولد محمد نصیر الدین صاحب فرزند بدر الدین صاحب کمندان مہاراجہ صاحب میسور

[illegible] آج بدر الدین کمندان کو — نصیر الدین کی الحمد للہ اب ولادت ہی
[illegible] کہ دیتی ہے نشان ہوش — مسیحی سال سبحان اللہ خورشید سعادت ہے

تاریخ نکاح محمد نصیر الدین صاحب با آمنہ بیگم عرف بیگم جان صاحبہ

ہوی انتیس جب تاریخ شعبان	نصیر الدین بیگم جان کو پایا
دعائیہ سن عقد اونکا ای ہوش	کہا مین نے فروغ آباد و باد ۱۳۰۲

تاریخ تولد فرزند محمد نصیر الدین صاحب داماد محمد اعظم صاحب گہنالہ بہادر

دو شنبہ کی شب چوتہی شوال کی تہی	عنایت کیا حق نے نور البصر ہے
بجے گھنٹے جب دس ہوا گہر ہے روشن	دیا بدر دین کے پسر کو پسر ہے
ہوا نور چشم ای نصیر آج روشن	دل و جان بیگم ہے نور نظر ہے
نواسے کی جب ہوش سے پوچہی تاریخ	کہا باپ دادا کا لخت جگر ہے ۱۳۰۳

تاریخ تولد سید میر حسین صاحب فرزند سید سلیمان صاحب ساہوکار چتور

شب یکشنبہ وقت چار گھنٹہ بست رمضان	مہ نو رخ کو دکہلایا دیا عیدین کا مژدہ
عطا سید سلیمان کو کیا اللہ نے لڑکا	کہی تاریخ اوسکی ہوش نے فرزند فرخندہ ۱۲۸۹

تاریخ نکاح سید میر حسین صاحب با عظیم النسا بیگم صاحبہ

ہوی سولوین جبکہ ذی الحجہ سے ہے	لگی ہاتھ انسان کے اک پری ہے
مبارک ہو دولہا بنا میر حسین اب	پری رو ملی کیا بنے کی بنی ہے
کہا ہوش جب پوچہے سال عرسی	عظیم النسا بی دلہن اب ہوی ہے ۱۳۰۲

تاریخ تولد سید عبد القادر صاحب فرزند جناب مولوی مفتی سید ابو القاسم صاحب مرحوم و مغفور

ربیع الاول و روز دو شنبہ	دہ و یک بود شد فضل الہی
پسر نام مبارک عبد قادر	بدہر آمد خرامان و مباہی
ابو القاسم بگفت ای نور چشم	بمثل سال تو فرخندہ باشی ۱۲۵۲

تاریخ عقد نکاح سید عبد القادر صاحب با حضرت بیگم صاحبہ

شعبان انتیس جمعہ کا روز — شادی کا ہوا ہے جمع سامان
حضرت بیگم و عبد قادر — باہم جو ملے ہین آج شادان
وہ رشک قمر یہ رشک خورشید — یک برج مین آگئے ہین خرامان
سعدین کو دیکھہ ہوش بولا — سن عقد کا عزت شبستان ۱۲۹۱

تاریخ تولد سید محمد کاظم حسین صاحب عرف محی الدین بادشاہ فرزند سید عبد القادر صاحب

شکر اللہ کا ہے آج کا دن — حق دیا واہ ایک گوہر ہے
شادیانے خوشی کے بجتے ہین — شادی و خرمی ہر اک گھر ہے
کر رہے ہین ادائے شکریہ — سجدہ مین والدین کا سر ہے
ہوا پیدا ربیع آخر مین — روز دو شنبہ ماہ انور ہے
یک مہ چاردہ طلوع کیا — نور سے جسکے گہر منور ہے
ہوا کاظم حسین اب پیدا — سر پہ سید کا لفظ افسر ہے
اپنے ہمشیر زادے کی تاریخ — ہوش بولا کہ نیک اختر ہے ۲ ۱۲۹۶

تاریخ تولد سید عبد القدوس عرف محی الدین پیران صاحب فرزند سید عبد القادر صاحب

نو نیم ساعت شب پنجشنبہ — ہوی جبکہ شوال سے بیست و دو ہے
ہویدا ہوا ایک اختر جہان مین — مسرت ہوی جا بجا کو بکو ہے
سنو عبد قدوس ہے نام اوسکا — سجیلا ہے خوشرنگ ہے ماہ رو ہے
نہین اسکی تعریف مین کچہ کم و بیش — اگر شک ہو تم دیکھہ لو روبرو ہے
کیا فکر جب اوسکا سال تولد — کہا ہوش یہہ غنچہ آرزو ہے ۱۳۰۲

تاریخ تولد سید محی الدین صاحب فرزند حضرت مفتی مولوی سید

ابوالقاسم صاحب مرحوم و مغفور

سیزده صد و سه ز ہجری بود — دُر ربیع ہوش ز نیسان سفت
چون ہویدا بشد محی الدین — کفر ز ہیبتش بگوشہ نہفت
گر د چون فکر سال ہجری او — ملہم غیب والدش را گفت
قسمتش نیک ای ابوالقاسم — گو کنونم گل مراد شگفت ۱۲۹۱

ایضاً

جناب ابوالقاسم از فضل حق — پسر یافت چون مہر والا تبار
ز ہجری چنین گفت ہاتف بہ ہوش — سنش گو ہویدا ایسے بختیار ۱۲۹۱

تاریخ تولد سید ابوالقاسم عرف امیر صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

سہ شنبہ و رمضان کی بست و دو — میرے اخو یصاحب کو لڑکا ہوا
کیا سال ہجری کی جب فکر ہوش — ابوالقاسم خوش قدم دل کہا ۱۲۹۱

تاریخ تولد سید احمد صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

صفر کی ساتوین ہے چہارشنبہ — ہوا ہے سید احمد آج پیدا
کہی تب ہوش نے تاریخ ہجری — جزاک اللہ فی الدارین خیرا ۱۲۹۴

ایضاً

چہارشنبہ تہی صفر کی ساتوین — سید احمد کی ہوئی جلوہ گری
ہوش خوش ہو کر لکھا تاریخ تب — سال ہجری برتری و سروری ۱۲۹۴

تاریخ تولد سید محمد عرف حافظ صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

رجب کی ہے چہبیس سید محمد — ہوا آج پیدا وہ یوسف کا ثانی
کہا ہوش جب پوچھی ہجری ہے اسکو — تولد کا سن عشرت و کامرانی ۱۲۹۹

تاریخ تولد سید محمود صاحب عرف مولوی صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

شوال کی تھی چھبیس اور روز دوشنبہ کا — محمود ہوا پیدا ہر دوست کا خوشدل ہی
تھے صبح کے ساڑھے سات والد کہا خوش ہوکے — تاریخ تولد کی نجتا ور کامل ہے

تاریخ تولد سید مصطفی صاحب عرف پیارے جان فرزند سید محی الدین صاحب

در محل اخویم پنجم پسر — جلوه گر چون گشت در ایامِ خوش
ہوش سالش باخوشی وخرمی — گفت سید مصطفی بانامِ خوش ۱۳۰۱

ایضاً

شد یک مصرع دعا و تاریخ — در گفتن آن که راز باشد
این است دعای ہوش از دل — سید عمرت دراز باشد ۱۳۰۳

ایضاً

پسرے یافت چون محی الدین — نودمیده نہالِ باغ امید
ہژدہم از ربیع ثانے بود — آن مہ نو چو روئے عالم دید
بسکہ شد شادمانی بیحد — شب آدینه گشت روزِ عید
چہ کنم وصف او کہ ہیچ کسے — حور پیکر چنین نہ دید و شنید
گفت ہاتف سنِ تولد او — طالع نیک غنچۂ امید ۱۳۰۳

ایضاً

شانزده از شہر ربیع دوم — در شبِ آدینه بر آمد ہلال
ہاتف غیب از سنہ فصلی بہ ہوش — داد ندا اختر زیبا جمال ۱۲۹۵ فصلی

ایضاً

بھائی میرا جو ہے محی الدین — حق نے اوسکو دئے ہین پانچ پسر
دال ہے اب مادہ تاریخ — پانچوان سب مین ہوگا نیک اختر
ہوش کیوان ہو نہ اوسکا عالی نصیب — سن جلالی ہے جسکا قسمت ور ۸۰۶ جلالی

ایضاً غزل تہنیت و صنعت توشیح

س	سیر گلشن کا نہ کیون آج ارادہ ہووے	لب پہ قاصد کے مرے جبکہ یہ مژدہ ہووے
ی	یعنے ہے اختر نیک ایک کیا آج طلوع	رو بہ رو مہر نہ کیون اوسکے ستارہ ہووے
د	دل یہ چاہتا ہے کہ ہو جمع یہان بزم سرور	جتنا سامان خوشی کا ہی مہیا ہووے
م	مشتری جام بدست اور عطارد مینا	مہر و مہ طبل کو لین رقص مین زہرہ ہووے
ص	صاف ہو دردسی مثل روان پاکان	مینا ساغر مین بھی گردن کو جھکایا ہووے
ط	طور کا سرمہ لگا نام مبارک دیکھو	کور دیکھے تو نظر اوسکی مصفّی ہووے
ف	فخر جب اسم معظم سے ہے دو عالم کو	مرتبہ کیون نہ مسمّی کا دو بالا ہووے
ی	یا الٰہی تو ترقی دے اوسے روز افزون	سبز و شاداب مرا نخل تمنا ہووے
م	مہر و ماہ دیکھکے شرماوین اس طفل کو اب	نوجوانی مین خدا جانے کہ وہ کیا ہووے
د	دوستونکو ہو مبارک یہہ تولد اوسکا	دایماً طفل پہ ماںباپ کا سایہ ہووے
ع	عمر و دولت بڑہے اور ہووے عزیز ہر دل	سیرت نیک ہوا اور عاقل و دانا ہووے
م	مت یہ پوچھو کہ تو کسواسطے یہ مدح لکھی	مستحق کیون نہ ہو جو بھائی کا بیٹا ہووے
ر	راحت و عیش ہے اسکو سدا یا اللہ	علم و عقل اور ہنر مین بھی وہ یکتا ہووے
ہ	ہوش ہر مصرع اول سے اگر لین ہر حرف	نام ممدوح کا لحظے مین ہویدا ہووے

تاریخ تولد شرف النسا بیگم صاحبہ دختر سید محی الدین صاحب

شب شنبہ تھی اور شعبان سے ستر ا	ہوی شرف النساء خوش خصایل
طلوع مہ ہوا ہے نو بجے پر	بنی زہرہ تصدق ہو حمایل
کیا جب باپ اوسکا فکر تاریخ	سن مولود بولا خوش شمایل ۱۲۸۷

تاریخ تولد سعادت النسا بیگم صاحبہ دختر سید محی الدین صاحب

شعبان کی بست و پنج تاریخ	دوشنبہ کی نصف شب ہوئی عید

اک رشک قمر ہوی ہے پیدا	چمکا برج حمل سے خورشید
نام اوسکا سعادت النسا ہے	صورت سیرت سے ہے لایق دید
سن ہجری جو پوچھے باپ سے لوگ	بولا ہے یہ چراغ امید ۱۲۸۹

تاریخ تولد رابعہ بیگم صاحبہ عرف تاج النسا دختر سید محی الدین صاحب

نو بجے شب چہارشنبہ ساتوین شوال کو	رکھدیا سر پر نسا کے حق ہمایون تاج ہے
ہوش بولا مصرع سن تہنیت کی میرزبان	رابعہ بیگم مبارک تیرا آنا آج ہے ۱۲۹۵

تاریخ تولد سید احمد صاحب عرف سید صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

صفر ساتوین چہارشنبہ کا روز	دکھایا ہے رخ اپنا ایک ماہرو
ہوا سید احمد تولد سے جب	مچی دہوم ہے جابجا کو بکو
وہ مولود مسعود کے واسطے	سن ہجری کی جب کیا جستجو
تولد کی تاریخ خود باپ نے	لکھی ہے زہے غنچۂ آرزو ۱۲۹۳

تاریخ تولد سید ابو القاسم صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

سہ شنبہ تہا رمضان سے بیست و دو	نمایان ہوا صبح خورشید ایک
ابو القاسم اوسکا مبارک ہے نام	جو سنتا ہے کہتا ہی قلبی لدیک
یہ سنتے ہی والد نے کر شکر حق	لکھی اوسکی تاریخ تاریخ نیک ۱۲۹۱

تاریخ تولد سید محمد صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

بیست ہفتم از رجب اور روز جمعہ	سات کو از فیض اللہ الصمد
جلوہ گر سید محمد سے ہے ہوا	یا الٰہی سب بلا کر دوسکی رد
لوگ پوچھے سال ہجری اوسکا جب	باپ بولا افتخار ابّ و جد ۱۲۹۸

تاریخ تولد سید مصطفی صاحب فرزند سید محی الدین صاحب

شانزدہ بود از ربیع دوم	شب آدینہ آمدہ مہرو

تاج سید بسر و مصطفی نام	نیک باد ا بنام جد او
ام شریفہ بی آب محی الدین	نشنیدند تہنیت ہر سو
مثل گل والدین خندیدند	تنگ شد جامہ بر تن ہر دو
چون نسیمی ز غنچہ لب بوزید	بوستان گشت خانہ از خوشبو
فکر سن کردم و پدر گفتہ	ہوش من غنچہ مراد بگو

تاریخ تولد حسینہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد ندیم اللہ صاحب کہتالہ

سی ام ذیقعدہ بود و روز دوشنبہ سعید	جلوہ گر شد یک پریرو عالمی آمد بجوش
دختر نیک اختری نامش حسینہ بیگم است	غنچۂ باغ ارم زین مرغ و بلبل در خروش
نور چون چشم عزیز الدین احمد یافت زو	شادمان گشت و پدر پرسید سن از طبع ہوش
فکر تاریخ تولد کردم و آمد ندا	این پریرو نور چشم فاطمہ بیگم بگوش ۱۲۸۵

ایضاً

تیس ذی قعدہ روز دوشنبہ	نکلی برج حمل سے ماہ پارا
بیگم پاک رو حسینہ نام	ساعت نیک مین ہوی پیدا
ہو گئے خوش ہوش سن تولد کا	نجم اقبال خوش نصیب کہا ۱۲۸۵

تاریخ تولد قادر محی الدین احمد صاحب فرزند عزیز الدین احمد صاحب

اکیسوین دوشنبہ شہر ربیع ثانی	اک مہر برج سے تب ناگاہ ہوا درخشان
قادر محی الدین اور احمد کے زیر سایہ	اللہ رکھے ہمیشہ یہ نام اوسے ہوشایان
جب ہوش گل سے پوچھا سن کہلکہلا کے بولا	سال تولد اوسکا پیوستہ صبح خندان ۱۲۸۹

تاریخ تولد غوث الدین احمد صاحب فرزند عزیز الدین احمد صاحب

پندرہ جمادی دوم اور پنجشنبہ روز	اک غنچۂ امید کہلا واہ در چمن
نو بادۂ مراد ہے وہ غوث دین ہے	دیکھے سے ہوش اوسکو خندہ ہوے سب کے ہین دہن

گلچین سے پوچھی ہوشؔ نے تاریخ اوسکی جب　　بالا بلند نخل تمنا کہا ہے حسن ۱۲۹۱

تاریخ تولد محمد امیر اللہ صاحب عرف چند امیان فرزند مولوی مفتی احمد حسین صاحب مرحوم

شنبہ اور چودہوین ربیع دوم　　شب کو طالع ہوا امیر الوزرا

باپ احمد حسین مفتی شرع　　لاڈلی بیگم اوسکی ہے مادر

ہی وہ فرخ نشان امیر اللہ ۱۲۹۱　　ہوشؔ سن اوسکا بول نیک اختر ۱۲۹۱

تاریخ تولد سید جلال الدین صاحب سرمست حسینی عرف حضرت بادشاہ صاحب فرزند سید شاہ اسد اللہ صاحب سرمست حسینی مرحوم

تھی ربیع الثانی سے تاریخ دس　　رات دو شنبہ کی اور وقتِ عشا

حق دیا خواجہ کو یک دُرّ یتیم　　خاندان سرمست کا روشن ہوا

یک ساعت مین سریع السیر کے　　روئے عالم دیکھا حضرت بادشاہ

یا الٰہی یہ شجر ہو بارور　　آل اور اولاد سے پھولا پھلا

ہوشؔ سے پوچھا جو ہاتف اوسکا سن　　سال ہجری نیر اعظم کہا ۱۲۷۱

تاریخ تولد شیخ محمد صاحب اٹیشن ماسٹر وانمباڑی فرزند جناب محمد کاظم صاحب مرحوم و مغفور

روز یکشنبہ کا ستاویسوین رمضان کی　　ک　　گیارہ ساعت گیارہ لحظونکو طلوع مہر ہوا

یعنی امید مین پھولا ہی یکگل بے نظیر ۱۲۵۰　　ج　　جسکے خوشبوئی سے سارا گہر معطر ہوگیا

یعنی ماں حضرت کاظم کو بچہ ہوگئی　　ت　　تنگ تہا اوسکے بدن پر مثل غنچہ کے قبا

باپ نے خوش ہوکے رکہا نام اپنے باپ کا　　س　　سن ہی اول شیخ جسکا اور محمد دوسرا

اسکے [illegible] ہوشؔ سے بولا قہم کچھ شعر کر　　ا　　اسطرح سے لکھہ کہ ہون تاریخ جسمین شانزدہ

[illegible] حسب الامر کرتا ہون قہم　　ہ　　ہوشؔ کا وہم و گمان ہی اوس زبان گرچہ تہا

[illegible] ظاہر اوسکا [illegible]　　د　　دیدہ بخت بیاوری سے ہی [illegible] جلوہ نما

ہوگئے فرحان وہ جناب کاظم عالی وقار	ه	ہوش سے فرمایا ای لخت جگر نور ضیا
بول تو تاریخ گو ہے زیبا تاریخ صد ہد ۱۲۵۲	ف	فتح و نصرت دید ۱۲۵۲ ہین کہتے ہی وہ خوش ہوگیا
اور چاہا پھر بھی اک مصرع مین دو تاریخ ہون	ش	شیخ والاقدر ۱۲۵۲ و شیخ عالی گوہر ۱۲۵۲ کہدیا
خود مراد باغ آبا ۱۲۵۲ سے جو پوچھے لوگ سن	ب	بولا ہی پیک مظفر ۱۲۵۲ دستو تاریخ ما ۱۲۵۲
اوسکی آمد ہوتی ہی مادر روانہ ہو گئی	ا	آنا جانا دیکھکر بستہ شکستہ ۱۲۵۲ کہدیا
طفل مضطر ہوگئے بولا مثل مرغ آب جو ۱۲۵۲	ب	باغ درد آلود ۱۲۵۲ یا مختار ۱۲۵۲ نام اس جا کا کیا
ہوش خوش ہو لوگ کہتے ہین فن تاریخ میں	ا	آفرین صد آفرین اعظم ۱۲۵۲ دلاور ہوگیا
حرف اول مصرع ہر نیم حصہ کا جو لین [illegible]	س	سن تولد کا مرے ممدوح کے ہو بر ملا
قابل تعریف کیا ہے یہ نہین ویسا کمال	ف	فخر ادنی بات پر ای ہوش کب کرنا روا

ایضاً

یازدہ گھنٹہ و منت یازدہ [illegible]	از رمضان روز چو شد بست و ہفت
در محل کاظم عالی وقار	غنچۂ نادر بہ سہ شنبہ شگفت
ہوش چو پرسید سنش از پدر	داد مرا شیخ محمد ۱۲۵۲ بگفت

ایضاً

گئے دن سے تھی آرزو دل مین	بمدت سے حق دیا لڑکا [illegible]
گیارہ گھنٹے تھے بجکے گیارہ منٹ	روز سہ شنبہ ماہ رمضان کا
اور تاریخ بھی تھی ستاویس [illegible]	گھر مین کاظم کے نور یک چمکا
سن تولد کا باپ جب پوچھا	ولہ مافی الضمیر ۱۲۵۲ ہوش کہا

تاریخ تولد حاجی محمد صفدر حسین صاحب

جمعہ بود و بست و یکم از رجب	بہر خطبہ چون موذن بانگ داد
جلوہ گر شد در جہان صفدر حسین	شد پدر خندان و مادر شاد شاد

شاد و فرحان ہوشؔ سال از غیب — گفت نورِ دیدہ کاظم بزاد ۱۲۵۵

تاریخ تولد مختار النسا دختر حاجی محمد صفدر حسین صاحب

ساتوین شعبان دوشنبہ کا روز — شام کو رخشان ہوی اک مہ لقا

پانچ بجکے بیس لحظے جب ہوئے — مژدہ ہو آئی ہے مختار النسا

ہوشؔ سے پوچھا جو سن صفدر حسین — بولا او لخت جگر ہے باپ کا ۱۳۰۱

تاریخ تولد مریم بی صاحبہ دختر حضرت بادشاہ صاحب

چھٹوین رمضان کی دوشنبہ تہا — ہوی مریم بی صاحبہ پیدا

خوبصورت ہین اوسکا شکل و سن ۱۳۰۴ — واہ کیا ہوشؔ مختصر بولا

پوتی دادی کو ہے بہت پیاری — و یوسف تہا اٹھا کے اوسکو دعا

تاریخ تولد رحمت اللہ شریف فرزند عنایت اللہ شریف صاحب

شب یکشنبہ چودہوین شعبان — بجکے نون پاؤ گھنٹہ جبکہ ہوا

مژدہ سنیہ عنایت اللہ کو — حق عنایت کیا ہے یک لڑکا

اوسکا دادا جو ہی شریف حسین — اسم تاریخی مجھ سے یک چاہا

جوش پر بحر طبع آتی ہے — رحمت اللہ شریف ہوشؔ کہا ۱۳۰۴

تہنیت تقرری خدمت حضرت سید ولی احمد صاحب بہادر

شدہ سید ولی احمد مقرر — بعالی خدمتی طبعم شگفت

نصیب دوستان شد شادمانی — عدو اش از حسد در گوشہ بنہفت

نسیم مژدہ چون اینجا رسیدہ — دل و جانم برنگ غنچہ بشگفت

چو ہاتف سال او از ہوشؔ پرسید — تعلقدار سید بہرہ ہم دل گفت ۱۳۰۵

تاریخ تولد سید قادر حسین صاحب فرزند سید عبد اللہ صاحب مرحوم

شعبان کی سولوین کو قادر حسین نامی — پیدا ہوا ہے لڑکا فضل و کرم سی حق کی

عبد اللہ باپ اسکا پوچھا جو مجھ سے تاریخ — خوش ہوکے ہوش بولا بخت اسکا ہے الست
۱۲۹۹

تاریخ تولد محمد رفیع الدین صاحب فرزند محمد نظام الدین صاحب ریونیو انسپکٹر
تعلقہ پولور

چاردہ روز شد چو از شوال — لیلۃ الخامسہ گلے بشگفت
چون پسر یافتہ نظام الدین — شد خجل مہر در زمین بنہفت
ہوش از دل دعائیہ تاریخ — باد بخت اور مدام بگفت
۱۳۰۱

ایضاً

چودہوین شوال پنجشنبہ کی شب — ساڑھے دس گھنٹون کو مہ طالع ہوا
روشنی سے چودہوین کے چاند کے — گھر نظام الدین کا سب بھر گیا
پوچھا والد ہوش سے جب اوسکا سن — ولد قسمت ور رفیع الدین کہا
۱۳۰۱

تاریخ تولد نظر محی الدین صاحب فرزند قادر محی الدین صاحب وفعدار
حضور ڈپٹی کلکٹر آرنی نارت ارکاٹ

بست ذی قعدہ اور شب شنبہ — آٹھ گھنٹون کو چمکا ماہ جبین
ہوا قادر محی الدین اوسوقت — سجدۂ شکر یہ مین سر بہ زمین
نام و تاریخ جسکا ایک ہی ہے — ہوش بولا نظر محی الدین
۱۳۰۳

تاریخ دیوان جناب خان بہادر شیخ احمد حسین خانصاحب متخلص بہ مذاق
تعلقہ دار پرتاب گڑھ ملک اودہ

لکھا جبکہ دیوان جناب مذاق — ہوا شوق سے پر مزہ ہر دہن
صدا آئی یہ ہوش کے گوش مین — سن ہجری ہے پاک شیرین سخن
۱۳۰۴

ایضاً

دیوان پر فصاحت کردہ مذاق تصنیف — ہر لفظ نیست خالی از لطف از نزاکت

ای ہوش فکر کردم چون سال تاریخش ۔ آمد ندا برایا گلدستۂ لطافت

قطعۂ تاریخی کتاب مسمی بہ جوہر چمن تصنیف محمد اعظم صاحب کہنالی

چمن ہوش کا سیرگاہ جمال ۔ خزان سے بری تحفہ بے زوال

لکھے بہر فصل او دفکر و ملال ۔ ہنسی و خوشی کا چمن باکمال

قطعۂ تاریخی عزیز الاحباب از کہنالی

ہے سیر جان عزیز الاحباب ۔ از بستان عزیز الاحباب

رعب ایمان عزیز الاحباب ۔ قرب یزدان عزیز الاحباب

تاریخ وفات حضرت آمنہ بی بی صاحبہ مرحومہ و مغفورہ والدۂ محمد اعظم صاحب کہنالہ

ہژدہم از ماہِ ذی الحجہ چو شد ۔ رو بجنت کرد بی بی آمنہ

ہوش سالِ رحلتِ آن سیدہ ۔ گفت رضی اللہ عنہا دایما
۱۲۵۸

ایضاً

ہژدہ چون شد ز ماہِ ذی الحج ۔ زد چوب قضا بکوس رحلت

ای ہوش سنِ وفاتِ مادر ۔ گو مریم دہر شد بجنت
۱۲۵۸

ایضاً

شانزدہ ماہ شد عمر من ۔ غرق شدم در رنج و محن

ہژدہ بود از ذی الحجہ ۔ مادر من شد ہائے جدا

ہوش سن او یافت چنین ۔ آمنہ خاتون با ایمان
۱۲۵۸

تاریخ وفات حضرت سید عبد الستار صاحب سنین ماموی محمد اعظم صاحب کہنالہ

رجب بست و ہفتم بہ پنجشنبہ روز ۔ بچشمم جہان چون شب تار شد

چنین شب آه زد بهر هوش	زدنیا چو زین دو دل افگار شد
بنتش لقب عبد ستار نام	زدنیا سے دون سوی غفار شد
سن رحلتش یک عفو ده دگر ۱۲۸۹	زد هر بد اسلوب ستار شد ۱۲۸۹

تاریخ رحلت چهوٹی بیگم صاحبه مرحومه و مغفوره زوجه عبد القادر صاحب
گماشته تعلقه پولور ضلع نارت ارکاٹ

در چارده ز شعبان چنین سفر ره و بلور	پیک اجل بجانش افسوس تاخت از غیب
در کوچ عمر بنت جدی علی حسین آه	گو هوش چهوٹی بیگم جنت مکان لاریب ۱۲۰۳

تاریخ وفات حضرات غلام مرتضی صاحب کهٹاله و محمد کاظم صاحب
مرحومین و مغفورین

کاظم و مرتضی ہین صفر مین سفر کئے	وه پانچوین کو اور یه دسوین کو سن بگوش
رضوان کہا جو پوچها مین سال وفات کو	خلد برین کو ہر دو گئے اس نگاه ہوش ۱۲۸۴

تاریخ رحلت خیر النسا صاحبه مرحومه زوجه کریم الله صاحب

ہوا دل غم سے میرا پاره پاره	سنا جب نیک عورت اک قضا کی
صلوٰة و صوم تها بس کام اوسکا	لکہون تعریف کیا اوس پارسا کی
قریب مرگ بہی کیا خوف حق تها	تیمم سے نماز اپنی ادا کی
سدا ناری جب ہوا اکیسوان سال	کہان امید عمر بیوفا کی
اٹهاره جب ہوی تاریخ شوال	قضا اوس صالحه پر کیا جفا کی
بجے جب آٹهه گهنٹے جمعه کے روز	اجل نے گهر کو یک ماتم سرا کی
لکها تب ہوش اوسکا سال رحلت	وطن فردوس مین خیر النسا کی ۱۲۵۹

تاریخ وفات شریف محمد خانصاحب عرف سید امیانصاحب
منٹه دار رڈهی پٹی تعلقه دہرمپوری ضلع سیلم

سیدامیان آہ جب سدہارے — پوچہا ہاتف سے ہجری کا سال
کہکے افسوس بولا ای ہوش — جمعیت خاندان پا مال شد
۱۳۰۳

تاریخ وفات حضرت بدوح بی صاحبہ مرحومہ و مغفورہ

گئی ہفتم محرم بدوح بی جہان سے — پالی جو طفلگی سے مجہکو تہی وہ بہ محنت
ہاتف سی پوچہا جب ہوش تاریخ نیک بی بی — دم نزع ذکر حق مین کیا اوسکا سال رحلت
۱۲۹۹

تاریخ تولد و عمر و وفات محمد شریف صاحب مرحوم والد بزرگوار نائب شریف حسین صاحب

نام نامی ہی محمد ساتہہ اوسکے ہے شریف — وہ محرم کے کیا انیسوین کو انتقال
عاشق رب تعالی آیا پیدایش کا سن — ہی چہپن مین عمر کے ای ہوش ہوسکے سال
۱۲۴۶ — ۱۲۹۶
پنجشنبہ بعد عصر آیا اوسے پیغام وصل — قربت معشوق سے آج اوسکا ہی سال وصال
۱۳۰۲

تاریخ وفات حافظ بی بی و تولد زینت بی بی

کیا جہان مین ہین بہم شادی و غم — صبح ہنسنا شام رونا زار زار
صبح کو آغوش مادر مین رہی — شب کو ہے در یتیم بے کنار
بی صفر کی ساتہوین کو ان سفر — ہی زینت بی ہوی جب آشکار
چارشنبہ کے یہ آئی صبح کو — عصر کے بعد وہ سدہارے دلفگار
سن تولد کا کہا ہی ہوش نے — حافظ بی بی کی ہے اب یادگار
۱۳۰۲

تاریخ وفات شیخ احمد صاحب والد محمد نظام الدین صاحب

ہی جب پہلی محرم کی ہوی — نیک انسان کو کئے ہم زیر گل
ہوش نے سال وفات اوسکا کہا — آج شیخ احمد سدہارے پاکدل
۱۳۰۴

تاریخ ترمیم چاہ در آرنی

دی ترقی اسکو تا ہو یادگار — چاہ سا گرچہ ہوا عظم نیر [illegible]

سن کہا ڈپٹی کلکٹر ہوش نے　　فیض جاری ہے یہ ہو جہاں میں آب پاک

تاریخ تعمیر دروازهٔ مسجد قادرشاهی واقع محله سعیدآباد شهر ویلور

با قدر اهل دین ز سعی بلیغ　　کرده اند این بنائی دروازه نو
هوش پرسید از سنش دل گفت　　باب بیت العتیق قادر گو
۱۳۲۳

غزل

مثل نی گرچه است خالی از تکلف خانه ام　　یک جهان بیهوش شد از نغمهٔ دیوانه ام
از خیال چشم میگون گشت دل میخانه ام　　گردش چشم تو باشد گردش پیمانه ام
هر زمان شاقی تو داری من تر انگذاشتم　　گل شدی بلبل شدم تو شمع من پروانه ام
هرزه گردی چون کنم من همچو شیخ و برهمن　　نیست جای نیست آنجا جلوهٔ جانانه ام
یاد تو در دل نگر گاهی نکردی یک نظر　　مثل سبزه گرچه در باغم ولی بیگانه ام
دل منور شد بیاد خال مثل مردمک　　گشت روشن از سیاهی آخر این کاشانه ام
باش تو ثابت قدم انگاه بینی چون کشد　　ز آسیائی نه فلک زور توکل دانه ام
سر به پا بیت چون قادر از فضل تو ممنون شدم　　وقت آخر کن قبول این سجدهٔ شکرانه ام

هوش را حشمت نمودی وقت نزعش چون رسید
آمدی افسوس چون لبریز شد پیمانه ام

صبحدم آورده بوی ز زلف دوتا　　مرحبا صد مرحبا مرحبا پیک صبا
وعدها کردی خلاف میزنی از مهر لاف　　جان بلبم آمده کن ز غلط پیک وفا
حسن ز باغ رخت سبزهٔ بیگانه شد　　شد چو ز رخسار تو سبزهٔ خط آشنا
جور و ستم از حبیب هر چه رسد کن قبول　　گر تو محبی مپرس این چه سبب کین چرا
آ گل چمن خنده چو زد از دهن　　غنچه صفت تنگ شد به بدن من قبا

دل شده پرخون زغم زیست دیگر شدم | وای برین قسمتم شده چو نصیب حد

عمر بسر آمده ہا ہوس دم زندگی
گاہی نہ آمد کسی بر سر این بی نوا

تمت

طابع بیک پرسی مین